[1999] سپریم کورٹ رپوٹس1.S.C.R
از عدالت عظمی

راجستھان زرعی یونیورسٹی، بیکانر

بنام

میتھا لال کوٹھاری اور دیگر

24 اگست 1999

[سجا تاوی۔منوہر اور اے پی مسرا، جسٹسز]

ملازمت کا قانون:

تنخواہ کا تعین—حکومت اپنے کچھ ملازمین کی یونیورسٹی میں منتقلی کی ہدایت—ایسے ملازمین کی بنیادی تنخواہ کا تحفظ—اس کے بعد، حکومت اور یونیورسٹی دونوں کے تنخواہ کے درجہ میں ترمیم—تنخواہ کے درجہ پر نظر ثانی کے معیار مختلف—یونیورسٹی کا منظور شدہ حکم دونوں تنخواہ کے درجہ کے درمیان مساوات لاتا ہے جس میں دونوں درجہ کے تحت بنیادی تنخواہ کا حساب مشترکہ بنیادوں پر لگایا جاتا ہے—ایسے سرکاری ملازمین کی طرف سے یونیورسٹی کے حکم نامے کو چیلنج کیا گیا ہے—منعقد کیا گیا، یونیورسٹی کا حکم درست ہے اور اس کا واحد مقصد سرکاری ملازمین کو مہنگائی الاؤنس کا دوگنا فائدہ خارج کرنا ہے۔

ریاست راجستھان نے مورخہ 27.12.1975 کو ایک حکم نامہ جاری کیا جس کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کے ریسرچ ونگ کے ملازمین کو ادے پور یونیورسٹی میں منتقل کر دیا گیا، جس کا جانشین اپیل کنندہ ہے، یونیورسٹی میں حتمی جذب کے زیر التواء ملازمین کو یونیورسٹی میں عرضی تعنیاتی پر تھے لیکن عرضی تعنیاتی الاؤنس نہیں دیا جاتا تھا۔ مذکورہ حکم نامے کے تحت منتقل کیے گئے ملازمین کے حقوق کا انتظام کیا گیا تھا۔ حکومتی درجہ کے تحت نکالی گئی بنیادی تنخواہ کو مذکورہ آرڈر کے ذریعے یونیورسٹی درجہ کے تحت محفوظ کیا گیا تھا۔ جواب دہندگان کو منتقل کر دیا گیا اور انہوں نے حکومت کے تحت اپنی تنخواہ اور تنخواہ کے پیمانے کو برقرار رکھنے کا انتخاب کیا۔

سرکاری ملازمین کے تنخواہ کے پیمانوں میں ترمیم اس وقت کی گئی جب راجستھان سول سروسز (ریویزڈ نیو اسکیل) قواعد، 1976 نافذ ہوئے جس کے تحت مہنگائی الاؤنس وغیرہ، جو کہ آئی ڈی 1 پر قابل قبول ہے، کو ضم کر دیا گیا اور نظر ثانی شدہ نئے تنخواہ کے پیمانوں میں تنخواہ کے تعین کے مقصد سے اسے بنیادی تنخواہ کا حصہ سمجھا گیا۔ جواب دہندگان کی تنخواہ میں اسی کے مطابق ترمیم کی گئی۔ اسی طرح یونیورسٹی میں تنخواہ کے پیمانوں میں بھی ترمیم کی گئی تھی جس کا اطلاق 1.9.1976 سے ہوا جب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے نئے تنخواہ کے پیمانے عمل میں آئے جس کے تحت طے شدہ بنیادی تنخواہ میں مہنگائی الاؤنس وغیرہ شامل تھا جیسا کہ 31.12.1972 پر تھا۔ جواب دہندگان کو 1.4.1977 کے اثر سے یونیورسٹی میں جذب کیا گیا۔

حکومت راجستھان نے نئے یو جی سی پے اسکیل میں راجستھان میں واقع کالجوں/ یونیورسٹیوں میں اساتذہ کے طور پر تقرری پر سرکاری ملازمین کی تنخواہ کے تعین سے متعلق ایک میمورنڈم جاری کیا جس میں ایسے سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہ کے حساب سے خارج کرنے کا تعین کیا گیا ہے جو سرکاری ملازمین کی طرف سے تنخواہ طے کرنے کے لیے 1.1.1973 اور 1.9.1976 کے درمیان نکالے گئے مہنگائی الاؤنس کی رقم ہے جس کے حوالے سے ایسے سرکاری ملازمین کی ادائیگی نظر ثانی شدہ یو جی سی تنخواہ کی پیمانہ میں طے کی جائے گی۔ سرکاری یادداشت کے مطابق، یونیورسٹی نے 28.7.1980 کا حکم منظور کیا جسے 1.9.1976 سے نافذ کیا گیا۔

جواب دہندگان نے عدالت عالیہ میں عرضی درخواست دائر کی جس میں یونیورسٹی کے تاریخ کے 28.7.1980 کے حکم کو چیلنج کیا گیا اور دعوی کیا گیا کہ ان کے نئے UGC تنخواہ کے پیمانے کو حکومت کے نظر ثانی شدہ نئے تنخواہ کے پیمانے کے تحت ملنے والی مجموعی بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر طے کیا جانا چاہیے۔ واحد جج نے تحریری درخواست کو مسترد کر دیا۔ واحد جج کے حکم کے خلاف، مدعا علیہان نے اپیل کو ترجیح دی جسے عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے منظور کیا۔ دو نفری بنچ نے فیصلہ دیا کہ مدعا علیہان نئے سرکاری پیمانے کے تحت اپنی تنخواہ کے تحفظ کے حقدار ہیں، مہنگائی الاؤنس کا عنصر جو 1.9.1976 تک بنیادی تنخواہ میں ضم ہو گیا ہے اسے نہیں کاٹا جانا چاہیے، اور نئے UGC پیمانے میں فٹمنٹ نئے سرکاری پیمانے کے تحت حاصل کردہ تنخواہ کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ دو نفری بنچ کے فیصلے سے ناراض ہو کر اپیل گزاروں نے موجودہ اپیل دائر کی ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

منعقد : 1۔ جس وقت 27.12.1975، کا حکم نامہ جاری کیا گیا تھا، نہ تو تنخواہ کے نظر ثانی شدہ سرکاری پیمانے اور نہ ہی تنخواہ کے نئے UGC پیمانے نافذ ہوئے تھے۔ سرکاری پیمانے کے تحت نکالی گئی بنیادی تنخواہ کو یونیورسٹی کے پیمانے کے تحت 27.12.1975 کے حکم نامے کے ذریعے محفوظ کیا جانا تھا۔ موجودہ معاملے میں مسئلہ سرکاری ملازمین کی تنخواہ کے بنیادی پیمانے میں مہنگائی الاؤنس کے انضمام کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کا اثر 1.9.1976 سے ہوتا ہے۔ نئے یو جی سی تنخواہ کے پیمانے نے صرف مہنگائی الاؤنس کو 1.3.1973 تک کی بنیادی تنخواہ کے ساتھ ضم کر دیا تھا۔ اس طرح 1973 اور 1976 کے درمیان ایک مدت تھی جب یو جی سی کے تنخواہ کے پیمانے کے تحت اضافی مہنگائی الاؤنس قابل ادائیگی تھا اور اس کے بعد اس کی ادائیگی جاری رہی؛ جبکہ تنخواہ کے مہنگائی الاؤنس کے نظر ثانی شدہ حکومتی پیمانے کے تحت 1.9.1976 کے طور پر ضم کر دیا گیا، اور اس کے بعد ہی اضافی مہنگائی الاؤنس قابل ادائیگی تھا۔[A-684؛H-683؛D-F-683]

1.2۔ اگر جواب دہندگان دلیل کو قبول کر لیا جائے تو جواب دہندگان کو نہ صرف ان کی اصل بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر بلکہ 1.1.1973 سے 1.9.1976 کی مدت کے دوران بنیادی تنخواہ میں مہنگائی الاؤنس کو شامل کر کے بھی اپنی بنیادی تنخواہ کو UGC پیمانے پر طے کرنے کا فائدہ ملے گا۔ اور انہیں 1.1.1973 سے 1.9.1976 کی مدت کے لیے مہنگائی الاؤنس کا فائدہ بھی ملے گا۔ لہذا حکومت کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی نے بھی صحیح طور پر یہ مؤقف اختیار کیا ہے کہ ریاستی حکومت کی تنخواہ کے نظر ثانی شدہ پیمانے اور تنخواہ کے نئے یو جی سی پیمانے کے درمیان مساوات کے لیے، اس مدت کے دوران مہنگائی الاؤنس کو نظریاتی طور پر خارج کرنا ضروری ہے 1.1.1973 اور 1.9.1976 جو حکومت کے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے کے تحت بنیادی تنخواہ میں ضم ہو گئے تھے لیکن جو اس طرح ضم نہیں ہوئے

تھے جب نظر ثانی شدہ یو جی سی پیمانے تجویز کیے گئے تھے۔ لہذا، تنخواہ کے دونوں پیمانوں کے درمیان ایک مناسب مساوات تب ہی سامنے آسکتی ہے جب دونوں پیمانوں کے تحت بنیادی تنخواہ کا حساب مشترکہ بنیاد پر کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے احکامات بنیادی تنخواہ کے حساب سے خارج ہوتے ہیں۔ یو جی سی کے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانوں میں مساوی تلاش کرنے کے لیے بنیادی تنخواہ کے نظریاتی حساب کے مقصد کے لیے سرکاری ملازمین کی طرف سے 1.1.1973 اور 1.9.1976 کے درمیان اخذ کردہ مہنگائی الاؤنس۔ 28 جولائی 1980 کے یونیورسٹی کے حکم نامے کا پورا مقصد ان سرکاری ملازمین کو مہنگائی الاؤنس کا دوگنا فائدہ خارج کرنا ہے جنہیں یو جی سی کے نئے تنخواہ کے پیمانے میں شامل کیا جانا ہے۔ جواب دہندگان کو تنخواہ کے نئے یو جی سی پیمانے میں فٹ ہونے کے نتیجے میں فائدہ ہوا ہے۔ لہذا، یونیورسٹی کے مورخہ 28.7.1980 کے حکم کو الگ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ [A-E−684]

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3329 آف 1998 وغیرہ۔

1991 کے سی ایس اے نمبر 376 میں راجستھان عدالت عالیہ کے مورخہ 27.3.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے سشیل کمار جین اور اے پی دھمیجا

جواب دہندگان کے لیے ایل این راؤ، برج کے مشرا، اعجاز مقبل، سدھیر رنجن اور مس سندھیا گوسوامی

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا:

میسرز سجاتا وی۔ منوہر، جسٹس۔ 27 دسمبر 1975 سے پہلے ان تمام اپیلوں میں جواب دہندگان ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر، حکومت راجستھان میں کام کر رہے تھے۔ ریاستی حکومت نے ریاستی حکومت کے محکمہ زراعت میں ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کی تمام تحقیقی سرگرمیوں کو یکم جنوری 1976 سے ادے پور یونیورسٹی میں منتقل کرنے کا حکم جاری کیا۔ جہاں تک جواب دہندگان کا تعلق ہے، اپیل کنندہ یونیورسٹی ادے پور یونیورسٹی کا جانشین ہے۔ سہولت کی خاطر، اس لیے، اس کے بعد "یونیورسٹی" کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے جو متعلقہ وقت پر اڈیاپور یونیورسٹی یا اپیلنٹ یونیورسٹی، جیسا بھی معاملہ ہو، کا احاطہ کرے گی۔

27.12.1975 کے حکم کی شق 6 میں کہا گیا ہے کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کے ریسرچ ونگ میں ملازمت کرنے والے سرکاری ملازمین کی خدمات یونیورسٹی کو اس میں مذکور قیود وضوابط پر منتقل کی جائیں گی۔ شق 6(1) کی ذیلی شق (1) کے تحت، تمام مستقل سرکاری ملازمین اور عارضی سرکاری ملازمین جنہیں باقاعدگی سے بھرتی کیا گیا تھا اور محکمہ زراعت کے زرعی تحقیقی دفعہ میں مختلف زمروں کے عہدوں پر مقرر کیا گیا تھا، کو یونیورسٹی میں منتقل کر دیا گیا۔ یونیورسٹی میں حتمی جذب ہونے تک، عملے کو یونیورسٹی میں تفویض پر ہونا تھا لیکن کوئی ڈیپوٹیشن الاؤنس ادا نہیں کیا جانا تھا۔ مزید یہ فراہم کی گئی کہ اسٹیٹ ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر میں تحقیق میں مصروف اہلکاروں کے پاس یونیورسٹی میں شامل ہونے کا انتخاب ہوگا یا متبادل کے طور پر انہیں دوبارہ بھرتی کیا جائے گا۔

شق (6) کی ذیلی شق (3) یونیورسٹی کی طرف سے تنخواہ اور تنخواہ کے پیمانے کے تحفظ کے لیے فراہم کی گئی ہے جبکہ شق (6) کی ذیلی شق (4) نے ابتدائی انضمام کے مقصد کے لیے یونیورسٹی میں حکومت بنام عہدوں کے تحت عہدوں کی مساوات کا طریقہ طے کیا ہے۔ یہ دو ذیلی شقیں حسب ذیل ہیں:—

شق (6):

"(3) یونیورسٹی کی طرف سے تنخواہ اور تنخواہ کے پیمانے کا تحفظ؛ بنیادی یا باضابطہ تنخواہ اور تنخواہ کا پیمانہ جس میں خدمات کی منتقلی کی تاریخ سے فوراً پہلے اس طرح کی تنخواہ نکالی جاتی ہے اس کا تحفظ کیا جائے گا بشرطیکہ سرکاری ملازم ذیل میں ذیلی پیراگراف (4) میں بیان کردہ یونیورسٹی میں مساوی تنخواہ کا انتخاب کر سکے۔

(4) ابتدائی انضمام کے مقصد کے لیے یونیورسٹی میں سرکاری بنام عہدوں کے تحت عہدوں کا مساوات :

(i) سرکاری ملازمین کو یونیورسٹی کے کیڈروں میں ضم کرنے کے لیے یونیورسٹی کے تحت سرکاری بنام عہدوں کے تحت عہدوں کا مساوات مندرجہ ذیل ہوگا:—

موجودہ پے اسکیل کے ساتھ یونیورسٹی کے تحت پوسٹ	حکومت کے تحت پوسٹ
1۔ پروفیسر (1100—50—1300—60— 1600 روپے)	جوائنٹ ڈائریکٹر (1300—60— 1600 روپے)
2۔ ریڈر (700—60— 1250 روپے)	700—40—1100—50— 1200 روپے کے پیمانے پر پوسٹ کریں۔
3۔ ایسوسی ایٹ ریڈر (1100—50—750—40—550)	کوئی مساوی پوسٹ نہیں۔
4۔ اسسٹنٹ پروفیسر (950—50—800—40—400)	375—25—450—30— 650 روپے کے پیمانے میں پوسٹ (عام ٹائم سکیل)
5۔ ریسرچ اسسٹنٹ اور لیکچرز (300—25— 600 روپے)	250—20—25— 625 روپے کے سکیل میں پوسٹ (عام ٹائم سکیل)

(ii) یونیورسٹی کے تنخواہ کے پیمانے میں انضمام پر سرکاری ملازم کی ابتدائی تنخواہ مساوی مرحلے پر طے کی جائے گی اگر یونیورسٹی کے تنخواہ کے پیمانے میں ایسا مرحلہ موجود ہے اور اگر ایسا کوئی مرحلہ موجود نہیں ہے تو یونیورسٹی کے تنخواہ کے پیمانے میں اگلے اعلی مرحلے پر تعین کیا جائے گا۔

....

(v) یونیورسٹی کے اساتذہ کی تنخواہ کے پیمانے پر نظر ثانی کی صورت میں، نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے سے منسلک اہلیت کی شرائط کی تکمیل کے تابع، منتقل شدہ ملازمین کو نظر ثانی شدہ تنخواہ کا پیمانہ دیا جائے گا۔

ان اپیلوں میں جواب دہندگان روپے 250–20–25– 625 کے پیمانے پر حکومت کے تحت عہدوں پر فائز افراد کے پانچویں زمرے میں آتے ہیں جسے یونیورسٹی آف ریسرچ اسسٹنٹ اور لیکچررز کے تحت عہدے کے برابر کیا گیا ہے۔روپے 300–25– 600 کے موجودہ تنخواہ کے پیمانے کے ساتھ۔شق 6(3) کے تحت اصل یا باضابطہ تنخواہ کے ساتھ ساتھ تنخواہ کا پیمانہ بھی جس میں منتقلی کی تاریخ سے فوراً پہلے نکالی گئی یہ ادائیگی محفوظ ہے۔تاہم، سرکاری ملازم کو یہ حق انتخاب دیا جاتا ہے کہ وہ یونیورسٹی میں تنخواہ کے مساوی پیمانے کا انتخاب کرے جیسا کہ شق 6(3) اور 6(4) میں بیان کیا گیا ہے جو اوپر بیان کیے گئے ہیں۔ان اپیلوں میں جواب دہندگان نے حکومت کے تحت اپنی تنخواہ اور تنخواہ کے پیمانے کو برقرار رکھنے کا انتخاب کیا۔

جواب دہندگان کو اسی کے مطابق 27.12.1975 کے حکم کے تحت یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا۔انہیں 1.4.1977 کے اثر سے یونیورسٹی میں جذب کیا گیا۔تاہم، اس دوران راجستھان سول سروسز (ریویزڈ نیو تنخواہ کے پیمانے) قواعد، 1976 نافذ ہو گئے۔ان قوانین کے تحت مختلف زمروں میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں ترمیم کی گئی۔چونکہ جواب دہندگان حکومت کے پے اسکیل میں اپنی تنخواہ حاصل کر رہے تھے، اس لیے ان کی تنخواہوں میں بھی راجستھان سول سروسز (ریوائزڈ نیو پے اسکیل) رولز، 1976 کے تحت ترمیم کی گئی۔ان قواعد کے تحت 1.9.1976 پر قابل قبول مہنگائی الاؤنس، مہنگائی پے، وقتی ریلیف اور اضافی مہنگائی الاؤنس کی پوری رقم کو ضم کر دیا گیا اور نظر ثانی شدہ نئے تنخواہ کے پیمانے میں تنخواہ کے تعین کے مقصد سے اسے بنیادی تنخواہ کا حصہ سمجھا گیا۔جواب دہندگان اسی کے مطابق اپنی نظر ثانی شدہ تنخواہ وصول کر رہے تھے۔تاہم، یونیورسٹی میں اثر فارم 1.4.1977 کے ساتھ ان کے جذب ہونے پر انہیں یونیورسٹی کے تنخواہ کے پیمانے میں نصب کرنے کی ضرورت تھی۔یونیورسٹی میں تنخواہ کے پیمانے میں بھی ترمیم کی گئی تھی جس کا اطلاق 1.9.1976 سے ہوا تھا جب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے نئے تنخواہ کے پیمانے عمل میں آئے تھے۔تاہم، تنخواہ کے نئے یو جی سی پیمانے کے تحت، بنیادی تنخواہ جو طے کی گئی تھی، اس میں 31.12.1972 کے مطابق مہنگائی الاؤنس وغیرہ شامل تھا۔مہنگائی الاؤنس اور اس طرح کے مختلف الاؤنس 1.1.1973 کے بعد سے 1.1.1973 پر نئی مقرر کردہ بنیادی تنخواہ پر UGC تنخواہ کے پیمانے میں دیے گئے تھے۔

حکومت کے نئے تنخواہ کے پیمانے اور یو جی سی کے نئے تنخواہ کے پیمانے کے تحت بنیادی تنخواہ طے کرنے کے طریقے میں فرق کے پیش نظر، حکومت راجستھان، محکمہ خزانہ نے نئے یو جی سی تنخواہ کے پیمانے میں راجستھان میں واقع کالجوں/ یونیورسٹیوں میں اساتذہ کے طور پر تقرری پر سرکاری ملازمین کی تنخواہ کے تعین سے متعلق ایک میمورنڈم جاری کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ جب حکومت کے نئے تنخواہ کے پیمانے میں موجود شخص کو یو جی سی کے نئے تنخواہ کے پیمانے میں نصب کیا گیا تھا تو مہنگائی الاؤنس کا دوگنا فائدہ نہیں دیا گیا تھا۔ 21.2.1979 کے حکم میں تجویز کیا گیا ہے کہ ایسے معاملات میں تنخواہ کے تعین کے مقصد کے لیے، ریاستی حکومت کی طرف سے 1.1.1973 اور 1.9.1976 کے درمیان دی گئی مہنگائی الاؤنس کی نو قسطوں کے برابر اضافی مہنگائی الاؤنس کے عناصر اور نظر ثانی

شدہ نئے تنخواہ کے پیمانوں میں ضم ہونے کو اس تنخواہ سے کاٹا جانا چاہیے جو ایک سرکاری ملازم اس تاریخ کو لے رہا تھا جس پر اسے یو جی سی کے تنخواہ کے پیمانوں میں استاد کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ اس طرح موصول ہونے والی تنخواہ، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، اضافی مہنگائی الاؤنس کی رقم کو خارج کرنے کے بعد، تنخواہ کے طور پر سمجھی جائے گی جس کے حوالے سے اس کی تنخواہ یو جی سی تنخواہ کے پیمانے میں طے کی جانی چاہیے۔ یو جی سی پے اسکیل میں تنخواہ اس مرحلے پر طے کی جانی چاہیے جو اس کی تنخواہ کے مطابق ہے، اور اگر یو جی سی پے اسکیل میں کوئی مساوی مرحلہ نہیں ہے، تو اس کی تنخواہ اس کی تنخواہ سے اگلے مرحلے پر طے کی جانی چاہیے۔ یو جی سی پے اسکیل میں اس طرح مقرر کردہ تنخواہ کے علاوہ، وہ راجستھان کی یونیورسٹیوں میں یو جی سی تنخواہ کے پیمانے کے ساتھ قابل قبول مہنگائی الاؤنس کا حقدار ہونا تھا۔

محکمہ زراعت سے یونیورسٹی میں منتقل کیے گئے کچھ افراد نے عدالت عالیہ میں عرضی دائر کر کے حکومت راجستھان کے میمورنڈم کو چیلنج کیا۔ تاہم، عدالت عالیہ نے کہا کہ چونکہ یونیورسٹی نے گورنمنٹ میمورنڈم آف 21.2.1979 کی قیود کو اپنا لیا ہے، اس لیے عرضی درخواست قبل از وقت تھی۔

28 جولائی 1980 کے ایک حکم نامے کے ذریعے، جو جون 1980 کی ایگزیکٹو کمیٹی کی قرارداد کے مطابق جاری کیا گیا تھا، وائس چانسلر کو یہ حکم دیتے ہوئے خوشی ہوئی کہ منتقل شدہ تحقیقی ملازمین کی تنخواہ جو مستقل طور پر یونیورسٹی میں شامل ہو چکے تھے اور جو حکومت کے 1976 کے نظر ثانی شدہ نئے تنخواہ کے پیمانے میں تنخواہ حاصل کر رہے تھے، 1976 کے نظر ثانی شدہ یو جی سی پیمانے میں طے کی جائے گی، جس میں اضافی مہنگائی الاؤنس کے عنصر کو کٹوتی کی جائے گی جو کہ 1.1.1973 اور 1.9.1976 کے درمیان دی گئی مہنگائی الاؤنس کی تو قسطوں کے برابر ہے اور اسے بنیادی تنخواہ سے نظر ثانی شدہ نئے تنخواہ کے پیمانے 1976 میں ضم کر دیا جائے گا جو ایک ملازم حاصل کر رہا تھا۔ یونیورسٹی میں ان کے جذب ہونے کی تاریخ پر۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ اضافی مہنگائی الاؤنس کی رقم کو خارج کرنے کے بعد اس طرح حاصل ہونے والی تنخواہ کو تنخواہ کے طور پر مانا جائے گا جس کے حوالے سے ملازم کی تنخواہ 1976 کے نظر ثانی شدہ یو جی سی پیمانے میں طے کی جائے گی۔ یو جی سی پیمانے میں اس طرح مقرر کردہ تنخواہ کے علاوہ، ملازمین تنخواہ کے نئے یو جی سی پے اسکیل کے ساتھ قابل قبول مہنگائی الاؤنس کے حقدار ہوں گے۔ یہ حکم 1.9.1976 سے نافذ کیا گیا تھا۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ 28.7.1980 کے یونیورسٹی کے حکم کے تحت فکسشن کیسے کیا گیا؛ دیوانی اپیل نمبر میں مدعا علیہ کی تنخواہ فکسشن کی تقابلی پوزیشن۔ 1998 3332 کا تعین کیا گیا ہے۔

750- 1350 روپے کے نئے تنخواہ کے پیمانے میں حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تنخواہ	یونی ورسٹی آرڈر مورخہ 28 / 30.7.1980 کے مطابق ترمیم شدہ UGC پیمانے روپے 700-40-1100-50- 1600 میں ادائیگی کا تعین	جواب دہندہ کی طرف سے 700- 1600 روپے کے نظر ثانی شدہ UGC تنخواہ کے پیمانے میں تنخواہ کا تعین

990روپے ادا کریں۔ ڈی اے 40روپے ADA روپے صفر کل 1030روپے	820روپے ادا کریں۔ (اضافی ڈی اے) (خارج) ڈی اے ADAروپے301 کل 1121روپے	1020روپے ادا کریں۔ ڈی اے ڈی اے ADAروپے303 کل 1323روپے

مدعا علیہ نے عدالت عالیہ میں ایک عرضی درخواست دائر کی جس میں یونیورسٹی کے مورخہ 28.7.1980 کے حکم کو چیلنج کیا گیا۔ مدعا علیہ نے، دیگر باتوں کے ساتھ، 28.7.1980 کے حکم کو منسوخ کرنے کی دعا کی۔ انہوں نے مزید حکومت کے نظر ثانی شدہ نئے تنخواہ کے پیمانے کے تحت ملنے والی مجموعی بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر نئے یو جی سی تنخواہ کے پیمانے میں ان کے تعین کے لیے دعا کی۔

عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج نے مدعا علیہ کی طرف سے دائر عرضی درخواست کو مسترد کر دیا۔ تاہم، اپیل میں، عدالت عالیہ کے دو نفری بنچ نے اپیل کی اجازت دے دی ہے اور فیصلہ دیا ہے کہ مدعا علیہان نئے سرکاری پیمانوں کے تحت اپنی تنخواہ کے تحفظ کے حقدار ہیں۔ اگرچہ یہ ایک مجموعی تنخواہ ہے، لیکن مہنگائی الاؤنس کا عنصر جسے 1.9.1976 تک بنیادی تنخواہ میں ضم کر دیا گیا ہے، اس میں کٹوتی نہیں کی جانی چاہیے اور نئے یو جی سی پیمانے میں فٹمنٹ نئے سرکاری پیمانے کے تحت حاصل کردہ تنخواہ کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ عدالت نے اضافی رقوم پر سالانہ 12 فیصد سود کی ادائیگی کی بھی ہدایت کی ہے جس کا مدعا علیہ حقدار ہو سکتا ہے۔

مختصر سوال جس پر غور کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ آیا نئے یو جی سی پیمانے میں جواب دہندگان کی فٹمنٹ مناسب طریقے سے کی گئی ہے اور کیا یونیورسٹی کا مورخہ 28.7.1980 جو کہ 21.2.1979 کے سرکاری میمورنڈم کے مطابق ہے، ان ملازمین کی فٹمنٹ کے لیے درست بنیاد فراہم کرتا ہے جو تنخواہ کے نئے یو جی سی پیمانے میں نظر ثانی شدہ سرکاری پیمانے حاصل کرتے ہیں۔ جس طریقے سے سرکاری تنخواہ کے پیمانے حاصل کرنے والے ملازمین کو یونیورسٹی کے تنخواہ کے پیمانے میں فٹ کیا جانا تھا وہ ابتدائی حکم نامے میں طے کیا گیا تھا جس کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کے ریسرچ ونگ کے ملازمین کو یونیورسٹی میں منتقل کیا گیا تھا اور اس کے بعد انہیں یونیورسٹی میں ضم کر لیا گیا تھا۔ اس لیے منتقل شدہ ملازمین کے حقوق 27.12.1975 کے حکم کے تحت ہوتے ہیں۔ اس حکم کی تاریخ تک نہ تو نظر ثانی شدہ سرکاری تنخواہ کے پیمانے اور نہ ہی یو جی سی کے نئے تنخواہ کے پیمانے نافذ ہوئے تھے۔ 27.12.1975 کے حکم کی شق 6(4) میں واضح طور پر اس طریقے کے لیے فراہم کیا گیا ہے جس میں حکومت کے تحت اور یونیورسٹی کے تحت تنخواہ کے پیمانے کو برابر کیا جانا تھا۔ یونیورسٹی کے تنخواہ کے پیمانے میں سرکاری ملازم کی ابتدائی تنخواہ مساوی مرحلے پر طے کی جانی تھی اگر ایسا مرحلہ یونیورسٹی کے تنخواہ کے پیمانے کے تحت دستیاب تھا یا اگلے اعلیٰ مرحلے پر اگر مساوی مرحلہ دستیاب نہیں تھا۔ حکم نامے میں ذیلی شق 6(4) (v) کے تحت مزید کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی کے اساتذہ کی تنخواہ کے پیمانے پر نظر ثانی کی صورت میں منتقل شدہ ملازمین کو قابلیت سے متعلق کسی بھی شرط کی تکمیل کے تابع نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے دیے جائیں گے۔ لہذا، سرکاری پیمانے کے تحت حاصل ہونے والی بنیادی تنخواہ کو یونیورسٹی کے پیمانے کے تحت محفوظ کیا جانا تھا۔ موجودہ معاملے میں مسئلہ سرکاری ملازمین کی تنخواہ کے بنیادی پیمانے میں مہنگائی الاؤنس کے انضمام کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کا اثر 1.9.1976 سے ہوتا ہے۔ اگر یو جی سی کے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے میں بھی 1.9.1976 کے اثر سے بنیادی تنخواہ میں مہنگائی الاؤنس کے اس طرح کے انضمام کا التزام ہوتا تو کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ حکومت کے

تحت اور ساتھ ہی نئے یو جی سی تنخواہ کے پیمانے کے تحت تنخواہ کے پیمانے پر نظر ثانی اسی بنیاد پر ہوتی اور جب نئے تنخواہ کے پیمانے میں فٹمنٹ کی جاتی تو تنخواہ کے مساوات کے عام اصولوں کا اطلاق ہوتا۔ تاہم، نئے یو جی سی پے اسکیلز نے صرف مہنگائی الاؤنس کو 1.3.1973 تک کی بنیادی تنخواہ کے ساتھ ضم کر دیا تھا۔ اس طرح 1973 اور 1976 کے درمیان ایک مدت تھی جب یو جی سی کے تنخواہ کے پیمانے کے تحت اضافی مہنگائی الاؤنس قابل ادائیگی تھا اور اس کے بعد اس کی ادائیگی جاری رہی۔ جبکہ تنخواہ کے نظر ثانی شدہ حکومتی پیمانے کے تحت مہنگائی الاؤنس کو 1.9.1976 کے طور پر ضم کر دیا گیا، اور اس کے بعد ہی اضافی مہنگائی الاؤنس قابل ادائیگی تھا۔ اگر ہم جواب دہندگان دلیل کو قبول کرتے ہیں، تو جواب دہندگان کو نہ صرف ان کی اصل بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر بلکہ 1.1.1973 سے 1.9.1976 کی مدت کے دوران بنیادی تنخواہ میں مہنگائی الاؤنس کو شامل کر کے بھی اپنی بنیادی تنخواہ کو UGC پیمانے پر طے کرنے کا فائدہ ملے گا۔ اور انہیں 1.1.1973 سے 1.9.1976 کی مدت کے لیے مہنگائی الاؤنس کا فائدہ بھی ملے گا۔ لہذا حکومت کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی نے بھی صحیح طور پر یہ مؤقف اختیار کیا ہے کہ ریاستی حکومت کے تنخواہ کے نظر ثانی شدہ پیمانے اور تنخواہ کے نئے یو جی سی پیمانے کے درمیان مساوات کے لیے، اس مدت کے دوران مہنگائی الاؤنس کو نظریاتی طور پر خارج کرنا ضروری ہے 1.1.1973 اور 1.9.1976 جو حکومت کے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے کے تحت بنیادی تنخواہ میں ضم ہو گئے تھے لیکن جو اس طرح ضم نہیں ہوئے تھے جب نظر ثانی شدہ یو جی سی پیمانے مقرر کیے گئے تھے۔ لہذا، تنخواہ کے دونوں پیمانوں کے درمیان ایک مناسب مساوات تب ہی سامنے آسکتی ہے جب دونوں پیمانوں کے تحت بنیادی تنخواہ کا حساب مشترکہ بنیاد پر کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے احکامات بنیادی تنخواہ کے حساب سے خارج ہوتے ہیں، سرکاری ملازمین کی طرف سے بنیادی تنخواہ کے نظریاتی حساب کے مقصد کے لیے 1.1.1973 اور 1.9.1976 کے درمیان نکالا گیا مہنگائی الاؤنس تاکہ یو جی سی کے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے میں اسی طرح کا مساوات تلاش کیا جا سکے۔ 28 جولائی 1980 کے یونیورسٹی کے حکم نامے کا پورا مقصد ان سرکاری ملازمین کو مہنگائی الاؤنس کا دوگنا فائدہ خارج کرنا ہے جنہیں یو جی سی کے نئے تنخواہ کے پیمانے میں شامل کیا جانا ہے۔ جیسا کہ پہلے طے شدہ سادہ حساب سے پتہ چلتا ہے کہ جواب دہندگان کو تنخواہ کے نئے یو جی سی پیمانے میں فٹ ہونے کے نتیجے میں فائدہ ہوا ہے۔ ہم ایسا نہیں کرتے؛ اس لیے ہمیں یونیورسٹی کے مورخہ 28.7.1980 کے حکم کو الگ کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔

لہذا، اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے متنازعہ فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور اصل عرضی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ تاہم اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔ تاہم، ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ اگر متنازعہ دو نفری بینچ کے فیصلے کے تحت کسی بھی مدعا علیہ کو کوئی مالی فائدہ دیا گیا ہے، تو وہ اس سے وصول نہیں کیا جائے گا۔

اے۔ کے۔ ٹی

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:20
I am the author of this document